السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

گورنمنٹ مکتب سکولوں کے لئے مسجد کی عمارت استعمال کی جاتی ہے ۔ یہ قرآن وسنت کی روشنی میں جائز ہے یا ناجائز؟ جب کہ یہاں چھوٹے بچے ایک دوسرے کو گالی گلوچ دیتے ہیں ۔ وغیرہ وغیرہ ۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

مکتب سکولوں کے لئے مسجد کے استعمال میں کوئی حرج نہیں ۔تاہم کوشش کرنی چاہیے کہ بچوں کو ایسی تعلیم دی جائے ۔ کہ وہ مسجد ہی میں نہیں بلکہ ہر جگہ ہی اپنی زبان کو گالی گلوچ سے پاک رکھیں ۔

فرمان باری تعالیٰ:

وَالَّذينَ إِذا فَعَلوا فـٰحِشَةً أَو ظَلَموا أَنفُسَهُم ذَكَرُوا اللَّهَ فَاستَغفَروا لِذُنوبِهِم وَمَن يَغفِرُ الذُّنوبَ إِلَّا اللَّهُ وَلَم يُصِرّوا عَلىٰ ما فَعَلوا وَهُم يَعلَمونَ ١٣٥ ... سورة آل عمران

فرمان رسول صلی اللہ علیہ وسلم :

(ان اللہ جعل الحق علی لسان عمر وقلبه » (جامع ترمذي : ١-/١٦٩ مع تحفة الاحوذي »

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص201

محدث فتویٰ